رج علاقہ میں 1100 درختوں کی کٹائی کا معاملہ

کابینی وزرا کی سہ رکنی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل

دہلی کے ستبھاری میں ڈی ڈی اے کی طرف سے غیر قانونی طور پر کاٹے گئے ایک ہزار سے زائد درختوں کو لے کر جبر یوال حکومت کرائے گی تحقیقات : گوپال رائے

نئی دہلی (ایس این بی) جبر یوال حکومت نے جنوبی دہلی کے ریزرو فاریسٹ ایریا میں ڈی ڈی اے کے ذریعہ 1100 درختوں کی غیر قانونی کٹائی پر سخت موقف اپنایا ہے۔ اس سلسلے میں ہفتہ کو تمام کابینی وزرا کا اجلاس ہوا۔ خرابی صحت کی وجہ سے کابینی وزیر آتشی نے آن لائن شرکت کی۔ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کی جانکاری دیتے ہوئے وزیر ماحولیات گوپال رائے نے کہا کہ ان درختوں کو کاٹنے کا حکم کس نے دیا، اس کی حقیقت جاننے کے لیے وزرا کی تین رکنی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ کمیٹی میں کابینہ کے وزرا سورج بھرپا رواج، آتشی اور عمران حسین شامل ہیں۔ بغیر اجازت درخت کاٹنے کے کیس کی سماعت سپریم کورٹ میں چل رہا ہے۔ عدالت جاننا چاہتی ہے کہ یہ درخت کس حکم پر کاٹے گئے۔ یہ کمیٹی حقیقت معلوم کر کے اپنی رپورٹ پیش کرے گی، جسے ہم عدالت میں پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈی ڈی اے کے کچھ انجینئروں کی ایک ٹیم نے پتہ چلایا ہے کہ ایل ٹی جی نے رج ایریا کا دورہ کیا تھا اور ان کے زبانی حکم پر درخت کاٹے تھے۔ اس سلسلے میں ہم نے متعدد بار جنگلہ بنگلات کو نوٹس دے کر سٹیٹس رپورٹ طلب کی ہے لیکن تاحال موصول نہیں ہوئی۔ کابینی وزیر سورج بھرپا رواج اور عمران حسین کے ساتھ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ماحولیات کے وزیر گوپال رائے نے کہا کہ اوندھ جبر یوال کی قیادت میں عام آدمی پارٹی کی حکومت دہلی کے لوگوں کو آلودگی اور گرمی کی لہر جیسی قدرتی آفات سے بچانے میں بہت نتیجہ دے۔ اس کے لیے دہلی میں گرین بیلٹ کو بڑھانا ہے۔ کام مسلسل کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں وزیراعلیٰ اروند کیجریوال نے دہلی کے لوگوں کو 10 ضمانتیں دی تھیں۔ ان میں سے ایک گارنٹی یہ تھی کہ 5 سال کے اندر 2 کروڑ پودے لگا کر دہلی میں گرین ایریا کو بڑھایا جائے گا۔ ہمیں خوشی ہے کہ 4 سالوں میں تمام متعلقہ ایجنسیوں کے تعاون سے ہم نے 2 کروڑ پودے لگانے کا ہدف حاصل کیا گیا۔

اس سال گرمی کی لہر کے بعد لوگوں کی پریشانی بڑھ گئی ہے۔ اس کے پیش نظر حکومت نے تمام ایجنسیوں کے ساتھ مل کر آئندہ مالی سال میں 64 لاکھ پودے لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ گوپال رائے نے کہا کہ دہلی کے پھیپھڑے، ستبھاری سے ایک چوتھائی رقبے والا واقعہ سامنے آیا ہے کہ فروری کے مہینے میں ڈی ڈی اے نے تعاون میں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بغیر کسی ایجنسی یا حکومت کی اجازت کے 1100 درخت کاٹ دیے۔ سپریم کورٹ میں اس کیس کی سماعت جاری ہے۔ عدالت بار بار ڈی ڈی اے کے وائس چیئرمین سے پوچھ رہی ہے۔ کس نے حکم پر دارالحکومت دہلی میں 1100 درخت غیر قانونی طور پر کاٹے گئے؟ عدالت پوچھ رہی ہے کہ کیا یہ احکامات ایل جی نے دیے تھے، کیوں کہ ایل جی نے پھپھڑوں کے فاریسٹ یا ریزرو ایریا کا دورہ کیا تھا اور ان کے زبانی حکم پر یہ درخت کاٹے گئے تھے۔ سپریم کورٹ حقیقت جاننا چاہتا ہے۔

ضرورت مندوں کو علاج اور لڑکیوں کو روزگار مہیا کرانے کی پہل

نئی دہلی (ایس این بی) ڈاکٹر اشرف چیئرمین ڈی آئی ایچ ایل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر اننگ ماتھر نے نامہ نگاروں سے بات چیت میں آئندہ 8 سالوں کے منصوبے کے بارے میں بتایا کہ سنگت کے مشن، وزن اور اہداف کو تحت اندھا پن اور بہرا پن کے مشن، وزن اور اہداف کو حاصل کرنے کے لئے 2025 تک 60 ہزار اور 2030 تک ایک لاکھ سرجری کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ انہوں نے سال 2012 سے 2023 تک اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اب تک 71 لاکھ 84 ہزار 924 مریضوں کی جانچ ہوئی، ان میں 3 لاکھ 48 ہزار 431 مریضوں کی سرجری کی گئی جن میں ایک لاکھ 87 ہزار 521 مریضوں کی مفت سرجری شامل ہے۔ ڈاکٹر اننگ ماتھر نے ایک اور اہم منصوبے کے بارے میں بتایا کہ ملک میں ضرورت مند لوگوں کو ابتدائی علاج مہیا کرانے اور گریجویشن سے پہلے بھی چھوٹے لڑکیوں کو روزگار مہیا کرانے کی پہل شروع کی تاکہ وہ خود کفیل بن سکیں۔ اس اہم کام کو انجام دینے کے لئے بارہویں کلاس پاس لڑکیوں کو تربیت دی جا رہی ہے۔ اس اہم مہم کے تحت 1700 نوجوان لڑکیوں کو ٹریڈ کیا جا چکا ہے۔ جو دہلی کے علاوہ اتر پردیش، اتراکھنڈ اور راجستھان صوبوں میں پرائمری کلینک کے توسط سے لوگوں تک پہنچ رہی ہیں اور چھوٹی موٹی جانچ کو انجام دے رہی ہیں اور ضرورت مند لوگوں کو دشمنے وغیرہ مہیا کرائے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر ماتھر نے آئی ڈونیٹ عمل کے متعلق بتایا کہ ناتھ انڈیا میں کاؤنسلر ہوتے ہیں جو مارچری میں ورثا کرتے ہیں اور متعلقہ خاندان سے ملاقات کرتے ہیں کہ اس عمل سے کسی کو فائدہ ہوسکتا ہے۔ ایک شخص دو لوگوں کو روشنی دیتا ہے۔ بہت سارے لوگ سٹیمن بھی ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہر سال اس عمل سے 2 ہزار ٹرانسپلانٹ کیے جاتے ہیں۔ یہ کسی کے گھر یا اسپتال میں دو ہفتہ میں عمل پورا ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر اننگ نے بتایا کہ کل موصول تعداد کا تھا 30 آئی ڈونیٹ دہلی اور دیگر ریاستوں میں قائم اسپتالوں کو مہیا کرائے ہیں جبکہ 70 فیصد ٹرانسپلانٹ خود کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ماتھر نے وضاحت کے ساتھ بتایا کہ مفت سرجری کا استفادہ کے لئے ضرورت مند کی کوئی کیٹگری نہیں ہے، وہ کوئی بھی ہوسکتا ہے، حالانکہ آنکھ کی مفت سرجری کے لئے کا ہ ڈسٹرم مریضوں سے معلومات حاصل کرتے ہیں۔ ہمارا ہدف رہتا ہے کہ کل مریضوں کا 50 فیصد مفت علاج لازمی ہو۔ پچھلے سال کل 70 ہزار لوگوں کی سرجری ہوئی جن میں 53 ہزار فری کی گئیں۔ ہمارے اسپتالوں کے نیٹ ورک توسط سے ہر سال 10 لاکھ سے زیادہ مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ سی ای او ڈاکٹر اننگ ماتھر نے بتایا کہ اسپتال میں تمام ڈاکٹرس کیریر پر ہیں اور اسپتال ڈینٹسٹ پر ہی ضخم نہیں ہے حالانکہ ذرا وہ تر ذوشن ملک سے ہی ہوتا ہے جو بقصد ہیروئن ممالک بھی ہے۔ ڈینٹسٹ کا استعمال اسپتال کے وسیع انفراسٹرکچر میں کیا جاتا ہے، جن میں نئے اسپتالوں اور پرائمری کلینک کے قیام کے ساتھ جدید ترین آلات وغیرہ شامل ہیں۔ تاکہ دہلی سمیت ملک کے زیادہ سے زیادہ متعلقہ مریض استفادہ حاصل کرسکیں۔

دہلی میں تیز بارش کے باوجود میٹرو ووقت پر چلی

نئی دہلی (یو این آئی)

دہلی سنٹرول رکا رپیشن (ڈی ایم آر سی) نے تیز بارش کی وجہ سے پانی جمع ہونے جیسے دیگر مسائل کے باوجود میٹرو خدمات کو وقت پر چلایا۔ ڈی ایم آر سی کے ترجمان نے ہفتہ کو جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا کہ شدید بارش کے دوران جمعہ کو تقریباً 6936425 لاکھ مسافروں نے سفر کیا، جبکہ ایک دن پہلے جمعرات کو تقریباً 6258072 لاکھ لوگوں نے سفر کیا تھا۔ میٹرو نے جمعرات کے مقابلے میں جمعہ کے روز تقریباً سات لاکھ اضافی مسافروں کے سفر کا اضافہ ریکارڈ کیا، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مسافروں نے شدید بارش کے دوران اپنی ذاتی گاڑیوں یا نقل وحمل کے دیگر طریقوں کے بجائے میٹرو کا استعمال کرنے کو ترجیح دی۔ ریلیز کے مطابق تیز رفتار بارش کے باعث سڑکوں پر ٹریفک پوری طرح درہم برہم ہو گیا تھا۔

’انڈیا اتحاد کو چاہیے کہ مسلمانوں کی آواز مضبوطی کے ساتھ اٹھائے‘

نئی دہلی/محمد غفران آفریدی /ایس این بی) انڈین مسلمس فورسیول رائٹس کی جانب سے راجدھانی کے جواہر بھون میں ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال اور مستقبل کیلئے اتحاد کل کے عنوان سے قومی کنونشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں انڈیا بلاک کے نمائندوں نے کافی تعداد میں شرکت کر کے خطاب کیا۔ اس موقع پر آئی ایم آر کے سربراہ مرکزی وزیر سلمان خورشید نے اپنی تقریر میں کہا کہ انڈیا اتحاد نے کافی محنت ومشقت کے ساتھ ہندوستان بھر میں محبت کی، اسی کا صلہ الیکشن کے نتائج ہمارے سامنے ہیں، انہوں نے امید ظاہر کی کہ اب مسلمانوں کی بات ضرور سنی جائے گی۔ تیز بھی پارٹیاں مسلمانوں کی اہمیت سے واقف بھی ہوں گی۔ سلمان خورشید نے مزید کہا کہ ہمیں ہر طرح سے تنظیم ہونے سے بچنا ہے، کیونکہ یہ سیاسی جماعتوں کا مسئلہ ہے، لیکن ہمیں متفکر نہیں ہونا ہے۔ قبل ازیں سابق ایم پی اور پروگرام کے روح رواں محمد ادیب نے بھی مہمانوں کا تہ مقدم کیا اور اپنے خطاب میں نو منتخب ممبر پارلیمان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات پیش کیں۔ آمین وجمہوریت کے تحفظ کیلئے نمائندوں کو مبارک مبارک باد دیتا ہوں کہ انہوں نے کامیاب بنایا ملک کے سیکولرسوچ رکھنے والے لیڈروں نے بھی انڈیا بلاک کے نمائندوں کو منتخب کرانے میں بڑا اہم رول ادا کیا ہے۔ ابھی میں اب انڈیا الائنس کی ذمہ داری کافی اہم ہے، ہمارا مطالبہ ہے کہ اب انڈیا اتحاد مسلمانوں کی آواز مضبوطی کے ساتھ اٹھائیں۔ راجیہ سبھا رکن جئے سنگھ نے اپنے بیان میں پُر زور کہا کہ اس ملک کا سلمان سب کیلئے کھڑا ہوگا، اگر اس ملک میں پیدا ہوتے ہیں تو ہم آپ کو سیکولرازم میں جینا ہوگا۔ کانگریس کے راجیہ سبھا رکن عمران پرتاپ گڑھی نے اتنی ایم پی آر کی کوششوں کی سراہنا کی اور کہا کہ ضروری ہے کہ ہم سیاسی جماعتوں کے پیچھے ہی نہ رہیں، بلکہ اپنی زمین بھی مضبوط کریں، اپنی شناخت اور لوگوں سے رشتہ مضبوط کریں، آپسی اختلافات کو ختم کریں۔ راجیہ سبھا رکن پروفیسر منوج جھا نے کہا کہ یقینی طور پر ہم دیکھ رہے ہیں کہ پچھلے کچھ سالوں میں سیاست کافی تبدیل ہوگی ہے، مسلمانوں کا اپنے پاس نظام تو ورنہ اس کا نام لینے سے بھی سیاسی پارٹیوں چیخ رہی ہیں اور جو بریل ہیں وہ اقلیت کہہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کے اپنے حد وحد ہوتے ہیں، ایسے میں موجودہ حالات میں سیول سوسائٹی کو بڑا رول ہوتا ہوگا اور آئین کی کتاب صرف سنسد سے سڑکوں پر لائی ہوگی، کیونکہ اب صرف پارلیمنٹ سے کام نہیں چلے گا۔ لوک سبھا الیکشن آسانی کے ساتھ کامیابی یقین دلاتی ہوں کہ ان کے توقعات پر کھری اترنی کی کوشش کروں گی۔ نو منتخب ایم پی سید آنارو الدین مہدی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمیں حالات بدلنے کیلئے خودی اٹھنا ہوگا۔ سابق ایم پی نگینہ علی نے کہا کہ موجودہ انتخابات میں ملی عوام نے آئین کو بچانے، نفرت کو مٹانے، محبت کو فروغ دینے، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بیروزگاری کے خلاف متحد ہو کر حق رائے دہی کا استعمال کیا ہے، ہمیں آئین وجمہوریت کے تحفظ اور اس میں دیے گئے اختیارات کے حصول کیلئے مل کر جدوجہد کرنی ہوگی۔ صدارتی خطبہ میں ممتاز عالم دین مولانا خالس الرحمان جاہ نعمانی نے آئین کی پاسداری کو یقینی بنانے پر زور عام انتخابات میں مسلمانوں کے رول اور سیکولر پارٹیوں کو مسلم سائل پر کھل کر اداری کا بھی مطالبہ کیا، انہوں نے کہا کہ یہ مینڈیٹ آمریت کے مقابلے میں جمہوریت، فسطائیت وفرقہ پرستی کے بالمقابل دستوری اقدار، نفرت وتفریق کے مقابلے میں رواداری، تکثیریت اور تنگمر کے بجائے انکساری کے حق میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سکھران پارٹی کو دوبارہ اقتدار نہیں دیا ہے بلکہ این ڈی اے کی مخلوط حکومت اور ایک مضبوط اپوزیشن کے حق میں ووٹ دیا ہے، این سی پی کی رکن پارلیمان ڈاکٹر فوزیہ خان نے مسلمانوں کی تکثیفی سیاسی نمائندگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیکولر پارٹیوں کی سوچ میں بڑا بدلاؤ دیکھنے کو ملا، نتیجہ میں یہ ہوا کہ آزاد بھارت میں مسلم سیاسی قیادت اپنے سب سے نچلی سطح پر پہنچ گئی بلند الین ڈی اے اور انڈیا اتحاد دونوں کو مسلمانوں کی تکثیفی نمائندگی پر سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا۔ سماجوادی پارٹی کے نمائندے کے مطابق مسلمانوں کو کھلا رہنما نے غور کرنا چاہیے۔ انڈین یونین مسلم لیگ سے لوک سبھا رکن ای ٹی محمد بشیر نے اپنی گفتگو میں کہا مسلمانوں کو چاہیے کہ آپسی رنجشوں وغلطفہمیوں کو ختم کر کے ایک پلیٹ فارم پر آکر اپنی بات کو منوائیں۔ اس دوران نو منتخب ممبر آف پارلیمنٹ مولانا محب اللہ ندوی، جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی، انہدی ڈائریکٹر شبھم ہاشمی، سابق ایم پی محمد سلیم، پروفیسر راجیو سنگھ ودیگر نے بھی اظہار خیال کیا، جبکہ نظامت ڈاکٹر محمد عظیم بیگ نے کی۔ کنونشن میں دہلی اقلیتی کمیشن کے سابق چیئرمین کمال فاروقی، ڈاکٹر ظفر الاسلام خان، سابق ایم پی عمیم افضل، سابق رکن پارلیمنٹ شاہد صدیقی، محمد سالم انصاری، آئی یو ایم ایل کے قومی سیکریٹری خرم انیس عمر، سپریم کورٹ کے سینئر ایڈوکیٹ زیڈ کے فیضان، خواجہ محمد شاہد، سابق وزیر مبارک حسین ہلوائی، نائب امیر جماعت انجینئر محمد سلیم، بہار یوپی ایڈوکیٹ کے علاوہ آئی ایم آر کے مختلف صوبوں کے کارکنان موجود رہے۔

دھوکہ دہی کے الزام میں 2 شاطر بدمعاش گرفتار

نئی دہلی (ایس این بی) شاہدرہ پولیس نے دھوکہ دہی کے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ دونوں سامان کی ترسیل کرنے والی کمپنی ای کارٹ کی فرنچائز حاصل کرنے کے نام پر دھوکہ دہی میں ملوث گروہ کے رکن ہیں، جبکہ انہیں ضلع شاہدرہ کے سابر تھانے نے پکڑا۔ ملزمان سے تین موبائل فون، چھ سم کارڈ، دو ڈیبٹ کارڈ اور ایک پاس بک برآمد ہوئی ہے۔ ڈی سی پی سریندر چودھری نے بتایا کہ ملزمان کی شناخت نوئیڈا کے رہنے والے ہری یوم عرف ہیری (26) اور غازی آباد کے کھوڑا کالونی کے رہنے والے تیجسوی کمار گورو (24) کے طور پر کی گئی ہے۔ ای لیک کرنے کے علاوہ ہری یوم نے ایل ایل بی بھی کیا ہے۔ ہری یوم کی درخواست پر چند ماہ پہلے اپنا کھاتہ کھولا تھا اور اس کا آپریشن ہری یوم کو سونپ دیا تھا۔ پولیس ان کے تیسرے ساتھی کی تلاش میں ہے۔ دراصل حال ہی میں دیہرت کنورنامی شخص کی شکایت پر دھوکہ دہی کا معاملہ درج کیا گیا تھا۔ متاثرہ نے بتایا کہ اس کے واٹس ایپ نمبر پر کسی نے اسے ای کارٹ کی فرنچائز دینے کی پیشکش کی۔ اس کے بعد ملزم سمت نے ٹال کال پر بات چیت بھی ہوئی۔ اس کے بعد متاثرہ کو بتایا گیا کہ اگر اسے ای کارٹ فرنچائز حاصل جانے تو وہ اچھا کما و بار کر سکے گا۔ جب متاثرہ نے اس پر رضامندی ظاہر کی تو اس سے مختلف عنوانات کے تحت تقریباً 3.40 لاکھ روپے برآمد ہوئے۔ اس کے بعد نو فرنچائز ملی اور نہ ہی رقم واپس کی گئی۔ جس کے بعد تفتیش کے دوران دونوں کو پکڑ لیا گیا۔ تفتیش کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ دھوکہ دہی کی رقم بینک اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی تھی۔ بینک اکاؤنٹ کلیان پوری کے تیجسوی کمار گورو نامی شخص کا تھا۔ پولیس ٹیم اس کے پاس پہنچی تو ملزم نے بتایا کہ اس نے ہری یوم عرف ہیری کے کہنے پر کھاتہ کھولا تھا۔ پولیس نے بیچاؤ اور ہری یوم کو گرفتار کرلیا۔ دوران تفتیش جرم کے فراڈ کا اعتراف کرلیا۔ اس کے قبضے سے واردات میں استعمال ہونے والا موبائل اور دیگر سامان برآمد ہوا ہے۔

’قومی اردو کونسل اور بہار کے سرکاری اداروں کے مابین ادارہ جاتی اشتراک وقت کی اہم ضرورت‘

کونسل کے زیر اہتمام ’اردو زبان کا فروغ اور امکانات‘ کے عنوان سے حکومت بہار کے افسران اور دانشوروں کے ساتھ میٹنگ

نئی دہلی/ پٹنہ (پریس ریلیز) قومی اردو کونسل، نئی دہلی کے زیر اہتمام غلام سرور ہال، ج جھون، پٹنہ میں ’اردو زبان کا فروغ اور امکانات‘ کے عنوان سے حکومت بہار کے افسران اور ارباب علم ودانش کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت بہار سرکار کے سابق چیف سکریٹری اور بہار الیکٹری سٹی ریگولیٹری کمیشن (Bihar Electricity Regulatory Commission) کے چیئرمین عامر سبحانی نے کی۔ اس موقع پر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے میٹنگ کی غرض وغایت کے حوالے سے بتایا کہ قومی اردو کونسل ہندوستان کا سب سے بڑا اردو کا ادارہ ہے اور ہندوستان کے طول وعرض میں اردو زبان کی ترویج واشاعت کے لیے پابند عہد بھی ہے۔ کونسل اپنے دائرے کو وسیع وسیع تر کرنے کے لیے نئے امکانات اور مقامات کی تلاش کررہی ہے۔ حکومت بہار کے زیر اہتمام چلنے والے مانکانی ہاسٹل میں لائبریری کا قیام، اردو کے مراکز کو مضبوط کرنا، بہار مدرسہ بورڈ کے مدارس میں معاون اور دری کتابوں کو بہتر بنانا اور مختلف اضلاع میں قومی اردو کونسل کی ایکیموں کے دائرہ کو وسیع کرنا اس میٹنگ کے مقاصد میں شامل ہے۔

صدر مجلس عامر سبحانی نے اپنے صدارتی کلمات میں کونسل کی تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ قومی اردو کونسل اور بہار کے سرکاری اداروں کے مابین MOU سائن کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ کتاب کلچر کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ محمد سہیل (سکریٹری، مانکانی وپلیٹرز ڈپارٹمنٹ) نے کہا کہ اردو طلبا کے لیے اسکل ڈیولپمنٹ کورس وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس پر خاص توجہ دی جائے تو طلبا کے کیریر اور مستقبل سازی میں بہت مدد ملے گی۔ ڈاکٹر اعبر آفاق فیضی (ایڈیشنل سکریٹری کم ڈائرکٹر، مانکانی وپلیٹرز ڈپارٹمنٹ) نے مدارس کے حوالے سے کہا کہ ہم ہر چالیس مدرسے پر ایک تعلیم بالغان سینٹر چلا رہے ہیں۔ اگر کونسل کا اشتراک ہوجائے تو اس دائرے کو ہم مزید وسیع کرسکتے ہیں۔ ارشد فیروز (چیئرمین گورنمنٹ اردو لائبریری) نے کتابوں کی فروخت کے تعلق سے بتایا کہ ہم نے کثیر تعداد میں گورنمنٹ اردو لائبریری کے لیے کتابوں کا آرڈر کیا ہے۔ مزید لائبریریاں بھی ہم سے رابطے میں ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی کہ اردو کتابوں کی زیادہ سے زیادہ فروخ ہو۔ پروفیسر اعجاز علی ارشد (سابق وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی، پٹنہ) نے کہا کہ قومی اردو کونسل جن اداروں کو مالی امداد دیتی ہے ان کے پروگراموں میں قومی کونسل کی نمائندگی ہونی چاہیے۔ ڈاکٹر محمد نورالسلام (سی او ای، مدرسہ بورڈ) نے دری کتابوں کی فراہمی میں دشواریوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ قومی اردو کونسل اس سلسلے میں تعاون کرے تو ہم ان وقتوں کو دور کرسکتے ہیں۔ ڈاکٹر انعام ظفر (ڈپٹی پولیٹرز آفیسر ایم ایم ایچ ایسے ایڈیٹ پی یو) نے نئی کونسل کو مواقع فراہم کیے جانے پر زور دیا۔ افضل عباس (چیئرمین شیعہ وقف بورڈ)، عظیم اللہ انصاری (او ایس ڈی، مانکانی وپلیٹرز ڈپارٹمنٹ)، ابرار احمد خان (سکریٹری، بہار اردو اکیڈمی) وغیرہ نے بھی اس موقع پر اظہار خیال کیا۔ تمام شرکا نے قومی اردو کونسل کی کارکردگی اور عزائم پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے حکومت بہار کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اخیر میں قومی اردو کونسل کے رجسٹرار آفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ نے سبھی شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

پوروانچل وچار منچ کی طرف سے حاجیوں کا استقبال

نئی دہلی (ایس این بی) سعودی عرب سے حج کی ادائیگی کے بعد واپس آنے والے عازمین کا پوروانچل وچار منچ نے شاندار استقبال کیا۔ سیماپوری کے تقریباً 40 حاجی حج کی ادائیگی کے بعد اپنے وطن واپس پہنچ گئے ہیں۔ حاجیوں میں سے ایک ڈاکٹر کیم خان نے بتایا کہ ان کے ساتھ آنے والے تمام عازمین سخت گرمی میں بھی اپنے مذہبی فرائض ادا کرنے میں کامیاب رہے۔ اس پر انہوں نے اللہ کا شکر ادا کیا۔ ڈاکٹر کیم نے سعودی عرب کی حکومت کا بھی شکریہ ادا کیا جس نے تقریباً 55 ڈگری سینٹی گریڈ کی گرمی میں بھی حاجیوں کی سہولیات کا پورا خیال رکھا۔ پوروانچل وچار منچ کے صدر ڈاکٹر راکیش رمن تھجا، ساجد چودھری، وسنے تیواری، منبری لال یادو، اروان شرما، وجے ورما، ڈاکٹر چندر دیپ چندر، انشکر ملہوترہ، شاداب خان، شعیب خان اور سیر خان نے اپنا فعال کردار ادا کیا۔

ڈینٹل کیمپ کا انعقاد کیا گیا

نئی دہلی (ایس این بی) خوشی وومن اینڈ چلڈرن کیئر ٹرسٹ کی جانب سے زی ٹی بی انکلیو پاکٹ ای میں ڈینٹل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ڈاکٹر چندر دیپ چندر کی ٹیم نے 122 افراد کا ڈینٹل چیک اپ کیا اور اس کے ساتھ ساتھ ان کے دانتوں کی حفاظت کیسے کی گئی اس پر ایک لیکچر تھا۔ ڈاکٹر چندر دیپ چندر نے کیمپ کا افتتاح کیا، اس موقع پر ریڈیانٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کی نائب صدر محترمہ سیما مقرر، دیپک اروڑہ، ڈاکٹر راکیش رمن جھا، رشی جندل، پنکج سالگر، گوہیر سنگھ گیتا سنگھ وے ورما بھیجنے یا دو سورت یا سوان کیمپ کے انداس آئی سی پی اے نجی کی طرف سے 90 مریضوں کو مفت برش پیسٹ اور گارگل ادویات تقسیم کی گئیں۔

فصیل بند شہر میں مختلف جگہوں پر پانی بھرنے سے شہری مسائل سے دوچار

محمد نادر حسین، حسنین اختر منصوری، حاجی سید محمد اسلم، حافظ ارشاد احمد قریشی، فاروق احمد انصاری، چودھری حاجی مہرالٰہی

نئی دہلی (ایس این بی) آج صبح سے ہوئی بارش کے چلتے مختلف علاقوں میں پانی کے جماؤ نے انتظامیہ کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے، جہاں ایک جانب سڑکوں پر جگہ جگہ پانی بھرنے سے مڈبھیڑ سوار جام سے پریشان ہیں، وہیں محلوں وگلیوں میں پانی بھرنے سے علاقائی باشندے دقتوں سے دوچار ہیں۔ اگر بات کریں فصیل بند شہر کی تو یہاں متعدد علاقوں کی گلیوں وسڑکوں پر مچھلی ایم سی ڈی کی وارڈ میں پانی کے جماؤ سے علاقائی لوگوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چوھری حاجی محمد مہرالٰہی نے بتایا کہ علاقے میں تھوڑی بارش ہونے سے پانی جماؤ کی صورتحال برسوں سے قائم ہے، مقامی سیاسی نمائندگان کی لاپروائی سے گلیوں وچوراہوں پر پانی جمع ہو جاتا ہے، جس پر انتظامیہ کو سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ حافظ محمد ارشاد احمد قریشی نے بتایا کہ ہم پرانی دہلی میں کئی سالوں سے رہائشی پذیر ہیں، اکثر وبیشتر پانی جمع ہونے کیوجہ سے پریشانی اٹھانی پڑتی ہے، پوری طرح سے اطراف کے علاقوں میں سیور کا نظام بہتر نہیں ہے، جس سے تھوڑی سی بارش ہونے پر گلیوں میں پانی رُک جاتا ہے اور باشندوں کی دقت اٹھانی پڑتی ہے، نیز ضروریات زندگی کیلئے جب ہمیں باہر سے سامان لانا ہوتو آمد ورفت متاثر ہوتی ہے۔ حسنین اختر منصوری نے بتایا کہ علاقہ کے اطراف میں بھی پانی جمع ہو جاتا ہے تیز بارش ہوجانے کے بعد بچوں کے ساتھ باہر نکلنا بھی اہم مسئلہ ہوتا ہے، کیونکہ گلیوں میں رکا ہوا پانی کیچڑ کی صورت بدل جاتی ہے۔ محمد نادر حسین نے بتایا کہ سیاسی نمائندوں کی لاپروائی سے یہ بارش پرانی دہلی کے عوام کیلئے رحمت کے بجائے زحمت ثابت ہوئی ہے۔ فصیل بند شہر کے مختلف علاقوں میں چتلی قبر دریا گنج مٹیا محل، بڑا نشانہ، قطب روڈ ودیگر سڑکوں پر کا ہوا پانی لوگوں کیلئے مصیبت بنا ہوا ہے اور یہ خراب صورتحال کئی برسوں سے جاری ہے، حالانکہ پانی کی نکاسی کیلئے نالیاں وغیرہ بھی موجود ہیں مگر وہ ناکافی ہیں۔ وہیں نامہ نگار کو لال کنواں، اتیمری گیٹ، بشمبری گیٹ، ہنمان ناں، تیلی واڑہ چوک، آزاد مارکیٹ، برفخانہ، مکانچ ودیگر مقامات پر زبردست پانی کے جمع ہونے کی شکایات موصول ہو رہی ہیں۔

ڈکیتی میں ملوث 2 ملزمان پکڑے گئے

نئی دہلی (ایس این بی) ضلع شاہدرہ کے پیشل اسٹاف نے دو شرپسندوں کو گرفتار کرلیا۔ ان کی شناخت اجرجاوید اور شبلیندر کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ ایس ایکس 4 گینگ کے نام سے مشہور دونوں نے دہلی، فرید آباد، غازی آباد اور نوئیڈا پولیس کو پریشان کیا تھا۔ ملزمان نے ایل ایم، شورم، گھروں اور دکانوں کو نشانہ بناتے اور وہاں سے سامان چوری کرتے۔ پیشل سٹاف کی ٹیم نے تقریباً 100 کلومیٹر کے علاقے میں نصب 1000 سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج اسکین کرنے کے بعد دونوں ملزمان کو پکڑ لیا۔ ڈی سی پی سریندر چودھری نے بتایا کہ ملزم راجویر چوہان عرف سنگھ عرف راجو ٹھاکر عرف راجو چھوٹے 30 سے زیادہ معاملات میں ملوث رہا ہے۔ ملزمان کے دیگر یوپی کے مختلف مقامات پر ٹھکانے تھے۔ ملزمان گاڑی کی نمبر پلیٹ تبدیل کر کے وارداتیں کرتے تھے۔ دراصل وہ جنوبی ہندکی ریاستوں میں جا کر جرائم کو انجام دینے کی تیاری کر رہے تھے۔ پولس نے کہا کہ دہلی-این سی آر میں اے ایم، شورم، مکانات اور دکانوں کو نشانہ بنانے کا عمل کافی عرصے سے مسلسل جاری تھا۔

اتر پردیش اردو اکادمی لکھنؤ
حکومت اتر پردیش
PCS

اتر پردیش اردو اکادمی لکھنؤ
(ا. پ. سرکار)
IAS

اردو آئی.اے.ایس.اسٹڈی سینٹر، لکھنؤ (یوپی)
مفت معیاری کوچنگ کے ساتھ ہاسٹل اور کھانے کا بہترین انتظام
دسویں بیچ (2024-25) کے لیے داخلہ شروع

اردو، ہندی، انگریزی میڈیم سے سول سروسیز امتحان کی تیاری کے واسطے اقلیتی طبقہ کے امیدواروں کے لیے سنہری موقع
مزید تفصیلات اکادمی کی ویب سائٹ www.upurduakademi.in پر دیکھیں
اتر پردیش اردو اکادمی، گومتی نگر، لکھنؤ
رابطہ: 9415179698, 0522-4022924

رابطہ کرنے کا وقت
صبح 10:00 بجے سے شام 05:00 بجے تک
آن لائن فارم بھرنے کی آخری تاریخ : 20.08.2024
داخلہ امتحان کی تاریخ : 08.09.2024

محمد شفقت کمال (سبکدوش ایس اے ایس)
ڈائریکٹر
ایس ایم عادل حسن
سکریٹری

کلاسیفائیڈ اشتہارات
Classified

ضرورت رشتہ
سنی مسلم لڑکی عمر 32 سال قد 5 فٹ 7 انچ تعلیم بی ٹیک ایم ٹی ایس مغربی اتر پردیش کے معزز گھرانے سے وابستہ کیلئے تعلیم یافتہ برسر روزگار لڑکے سے رشتہ مطلوب ہے، برادری کی کوئی قید نہیں۔
رابطہ: 9412218369